السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے، عدت گزرنے کے بعد کیا میں اس کی حقیقی بہن سے شادی کر سکتا ہوں، کتاب وسنت میں اس کی ممانعت تو نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سابقہ بیوی کی بہن سے شادی جائز ہے بشرطیکہ اس کی عدت ختم ہو چکی ہو، کیونکہ دوران عدت مطلقہ بیوی پر منکوحہ کے احکام جاری رہتے ہیں۔ دوران عدت اگر خاوند فوت ہو جائے تو مطلقہ بیوی کو اس کی جائیداد سے باقاعدہ حصہ ملتا ہے، اس لیے اگر کسی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے اور اس مطلقہ بیوی کی عدت گزر چکی ہے تو اس کی بہن سے نکاح جائز ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ [1]

''اور یہ حرام ہے کہ تم دو بہنوں کو اپنے عقد میں جمع کرو۔''

اس آیت کے پیش نظر ممانعت صرف اس صورت میں ہے جب پہلی بیوی زوجیت میں ہو یا مطلقہ بیوی کی عدت ابھی باقی ہو لیکن اب جب کہ سابقہ بیوی کی عدت ختم ہو چکی ہے اور طلاق کی وجہ سے بیوی خاوند کا تعلق ختم ہو گیا ہے تو اس کی بہن سے نکاح کرنے میں چنداں حرج نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۴/۲۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 336

محدث فتویٰ